98249 ـ کلب میں شادی کی تقریب اور ہر خاندان کا ایك ٹیبل پر بیٹھنا

سوال

چند ماہ قبل میں نے ایك عورت سے نکاح کیا ہے، اور شادی کی تقریب کے متعلق بات چیت کی اور میں نے یہ تجویز رکھی کہ شادی کی تقریب میں مرد اور عورتیں علیحدہ ہونگی اور اس نے تجویز پیش کی کہ شادی کی تقریب کلب کے پارك میں ہو جہاں ہر خاندان علیحدہ ٹیبل پر بیٹھے اور ہر ٹیبل پر انہیں کھانا پیش کیا جائے.
یہ علم میں رہے کہ تقریب میں اشعار کی کیسٹ لگائی جائیگی، کیا اس میں مخالفت پائی جاتی ہے، اور آپ ہمیں کیا نصیحت کرتے ہیں، اللہ آپ کو برکت نصیب فرمائے.

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

مرد و عورت میں اختلاط کی خرابیاں اور اس کے بہت برے اثرات ہیں، چاہیے یہ شادی کی تقریب میں ہو یا ملازمت میں یا تعلیم میں، اس کی تفصیل سوال نمبر (1200) کے جواب میں بیان ہو چکی ہے، آپ اس کا مطالعہ کریں.

ہر خاندان اور فیملی کا ایك ٹیبل پر بیٹھنے سے مرد و عورت کا اختلاط ختم نہیں ہوگا، کیونکہ جب وہاں داخل ہونگے اور نکلیں گے تو اختلاط ہو جائیگا، اور اسی طرح ایك دوسرے پر نظر بھی پڑیگی، اور خاص کر جب ان فیملیوں میں ایسے بھی ہونگے جو شرعی پردہ نہیں کرتے، اس طرح خرابی پیدا ہو گی.

پھر ہر ایك فیملی کا علیحدہ ایك ہی ٹیبل پر بیٹھنے سے تقریب کا مقصد اور سرور و خوشی اور تعارف و محبت و الفت حاصل نہیں ہوگا.

اس لیے ہم آپ کو یہی نصیحت کرتے ہیں کہ تقریب کے بارہ میں جو آپ نے تجویز پیش کی ہے کہ جہاں مرد اور عورتیں علیحدہ علیحدہ ہوں یہی زیادہ بہتر ہے، اور اسی میں تقوی ہے، اور تقریب اور اکٹھے ہونے یعنی اجتماع کے مقصد کو بھی پورا کرنے کا باعث ہوگا.

اللہ تعالی سے ہماری دعا ہے کہ وہ آپ دونوں میں اور دونوں پر برکت نازل فرمائے، اور آپ دونوں کو خیر و اطاعت اور نیکی پر جمع کرے.

واللہ اعلم.